| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

لاثانی سرکار کی کتاب میں موجود شرکیہ، کفریہ و گستاخانہ عقائد

قارئین اہلسنت کچھ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے کافی عرصہ بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں آج ہم آپ کے سامنے ''لاثانی فتنے'' کی طرف سے اپنے پیر ''صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی'' کی مدح سرائی میں شائع ہونے والی ایک نئی کتاب کے کچھ حوالے پیش کریں گے یہ کتاب ان کی سائٹ پر بھی موجود ہے۔اس کتاب کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں کیا کیا پاپڑ بیلنے پڑے یہ ہم جانتے ہیں اور ہمارا رب۔بہر حال فی الحال اس کتاب میں موجود چند گستاخانہ اشعار ملاحظہ فرمائیں:

صوفی مسعود کا دیدار خدا کا دیدار ہے (معاذ اللہ)

اس فرقے کے نزدیک صوفی مسعود ''خدا'' ہے اس لئے اس دجال کا دیدار کرنا گویا خدا کا دیدار کرنا ہے معاذ اللہ ملاحظہ ہو یہ عقیدہ:

کرن زیارت پیر اپنے دی آگئے نے دیوانے
کر دے نے دیدار خدا دا اج سارے ایس بہانے
(لاثانی کرنیں:ص ۱۷)

ایک اور جگہ ایک غالی مرید لکھتا ہے کہ:

کیوں فتووں سے گھبراتا ہے کیوں جھکنے سے شرماتا ہے
ہے مرشد مظہر ذات خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
(لاثانی کرنیں:ص ۳۹)

ایک اور شعر ملاحظہ ہو:

تیری شان نرالی اے تیرا رتبہ عالی اے
دیدار خدا تیرا دیدار اے لاثانی
(لاثانی کرنیں:ص ۶۵)

یہ شعر بھی پڑھیں:

دید تیری ہے قسم خدا دی، خالق دا دیدار
(لاثانی کرنیں:ص ۸۲)

صوفی مسعود کی صورت رب کی صورت معاذ اللہ

یہ فرقہ مشبہ فرقے کی طرف اللہ کیلئے چہرہ ہاتھ وغیرہ بھی مانتا ہے چنانچہ اس فرقے کا ایک غالی اپنے پیر کے متعلق لکھتا ہے کہ:

صورت تیری صورت رب دی

(لاثانی کرنیں:ص۵۱)

کتنا شرکیہ عقیدہ ہے۔

صوفی مسعود لاثانیوں کا قبلہ ہے

اس فرقے کا عقیدہ ہے کہ سوائے پیر کا نام لینے کے انہیں کسی وظیفے کی ضرورت نہیں نہ اللہ کے ذکر کی نہ درود شریف کی ان کا سب سے افضل ذکر صوفی مسعود کا نام لینا ہے اور یہی صوفی مسعود ان کا قبلہ بھی ہے اس لئے وہ اسی صوفی کی طرف رخ کر کے اپنا سر جھکاتے ہیں معاذ اللہ ملاحظہ ہو:

چھوڑ دے سارے ورد وظیفے بس پیر دا نام پکا لئے
پیر دے درنوں جان کے قبلہ اپنا سیس جھکا لئے
سب عملاں دی جان سمجھ کے ایہوا کو عمل کما لئے
جے رب نوں ہئی راضی کرنا اپنا پیر منا لئے

(لاثانی کرنیں:ص۲۰)

پیر لاثانی کا نام "اسم اعظم"

اسم اعظم سمجھ کے میں یارو
پیر و مرشد کا نام لیتا ہوں

(لاثانی سرکار:ص۲۷)

صوفی مسعود لاثانی کے آستانے کی زیارت کرنے والا حج اکبر کرنے والا ہے (معاذ اللہ)

ماضی میں آپ نے مرزا بشیر الدین قادیانی کے یہ الفاظ سنے ہونگے کہ مکہ و مدینہ کے چھاتیوں کا دودھ خشک ہو چکا ہے اس

(لاثانی کرنیں:ص۷۲)

لاثانیوں کی نماز

اس فرقے کا عقیدہ ہے کہ صوفی مسعود کو یاد کرنے سے نماز ادا ہو جاتی ہے اس لئے الگ سے نماز پڑھنے کی ضرورت نہیں:

ہے یاد تیری نماز میری، میرا تو قبلہ ہے پیرخانہ

(لاثانی کرنیں:ص۸۳)

تمام انبیاء علیہم السلام کی توہین

آپ حضرات کے علم میں ہے کہ قیامت کے روز تمام انبیاء علیہم السلام پر اللہ کے قہر کی وجہ سے ایک خوف طاری ہوگا ساری مخلوق حساب کتاب شروع کرنے کیلئے انبیاء سے درخوست کرے گی مگر وہ انکار کردیں گے آخر میں محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس آیا جائے گا اور میرے پیارے آقا ایسے کلمات اللہ کی مدح وثناء میں بیان فرمائیں گے کہ جس پر اللہ ان کو سوال کرنے کا کہیں گے۔مگر اس غالی فرقے کا عقیدہ ہے کہ نہیں ایسے موقع پر جب ساری کائنات بشمول انبیاء پر لرزہ طاری ہوگا تو ایک صوفی مسعود ہوگا جس نے اپنا دربار لگایا ہوگا معاذ اللہ ملاحظہ فرمائیں:

حشر نوں سب خلقت نے یارورب دے کولوں ڈرنا اے

پیر میرے نے ہونا او تھے دربار لاثانی سجنا اے

(لاثانی کرنیں:ص۷۳)

صوفی مسعود جنت کا ٹھیکیدار ہے

اس فرقے کا عقیدہ ہے کہ جنت صوفی صاحب کے ہاتھ میں ہے اور یہ اپنے مریدوں کو جنت کے سرٹیفکیٹ دیتے ہیں:

مریدوں کا بچاتے ہی نہیں فقط فکر قیامت سے

جنت کی سند دے کر تسلی بھی کراتے ہیں

(لاثانی کرنیں:ص۱۰۲)

LasaniSarkar.org - Internet Explorer, optimized for Bing and MSN
http://www.lasanisarkar.org/
File Edit View Favorites Tools Help
LasaniSarkar.org
سالکین کے جناب صدیقی لاثانی سرکار صاحب سے کسب
فیض کے ذہنوں کو چونکا دینے والے عینی واقعات کا تذکرہ کیا
گیا ہے۔
میرے مرشد
کتاب جناب صوفی ایم ٹی طائر صاحب
کے اُن حقیقی واقعات پر مبنی ہے جس کا
انہوں نے جناب صدیقی لاثانی سرکار صاحب
کے در عطا پر مشاہدہ کیا۔ مصنف نے جناب صدیقی لاثانی
سرکار صاحب کے آستانہ عالیہ پر لاتعداد سالکین حق اور
سینکڑوں مشائخ کو فیض الہیہ سے سیراب ہوتے ہوئے دیکھا
کتاب میں جناب صدیقی لاثانی سرکار صاحب کے باطنی
اختیارات، کمالات، تصرفات اور نظریات معرفت وتصوف کو
منطقی، عام فہم اور مفصل بیان کیا گیا ہے
لاثانی کرنیں
دین کے پیغام ہدایت کو شاعری اور بیانی
دونوں زاویوں سے صحت مند بنانے کے
لیے جس مئے حیات کی ضرورت ہے وہ آج
بھی اولیاء اللہ اور فقراء کی صحبت بابرکت میں تقسیم ہو رہی ہے۔
مذکورہ کتاب فقراء کی شان، اختیارات اور باطنی تصرفات کے
کلام پر مبنی ہے جس کے مطالعے سے جہاں معرفت الہیہ اور
عشق مصطفیٰ ﷺ کا جذبہ پروان چڑھتا ہے وہاں عقیدہ کی
درست سمت کا علم ہوتا ہے۔ جناب صدیقی لاثانی سرکار سے
فیض اور صحبت یافتگان شعراء انہی مشاہدات اور نظریات کی
بنیاد پر علم و ادب کے نئے باب رقم کر رہے ہیں۔
© 2001-2005 All Rights Reserved for His Holiness Lasani Sark
لاثانی انقلاب فورم
ختم خواجگان
شجرہ طریقت
start

لاثانی کرنیں
مجموعہ کلام
بفیضان نظر
قائد روحانی انقلاب، شیخ الشیوخ، مرشد اکمل، سفیر امن
صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار
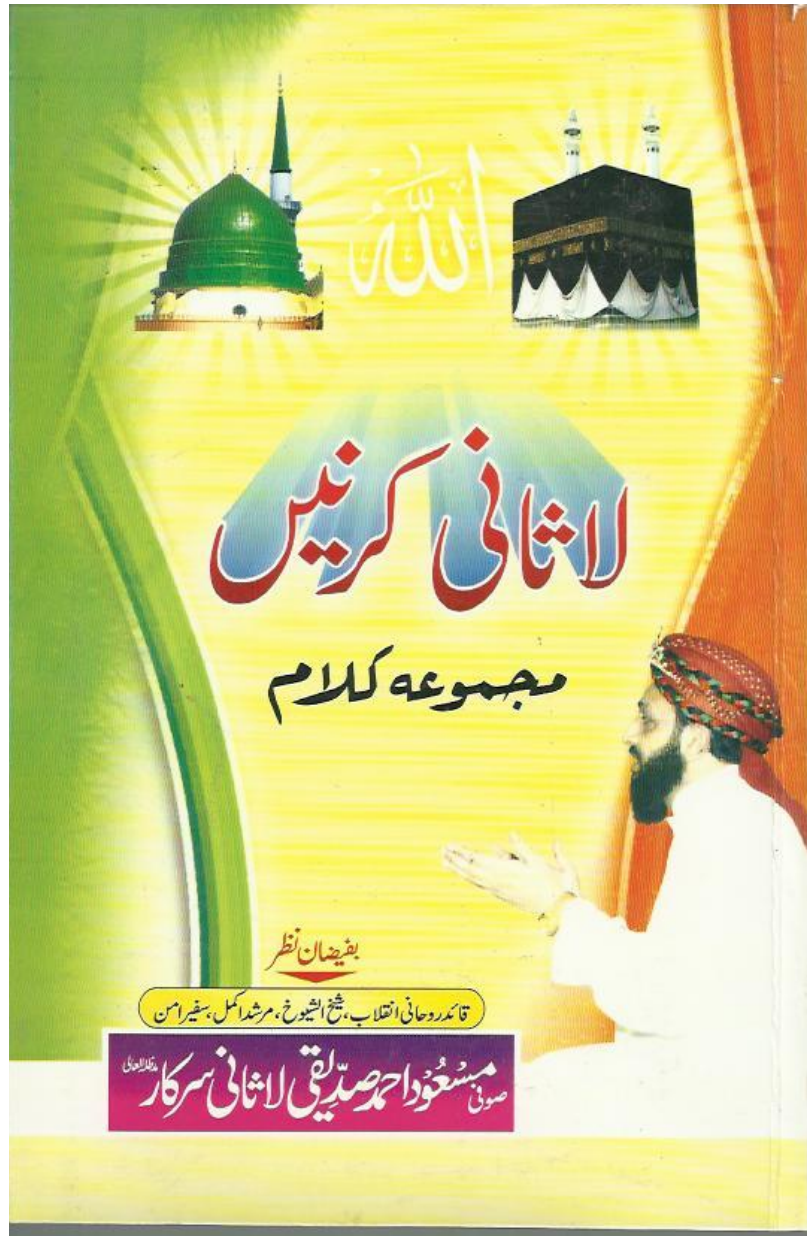
جملہ حقوق بحق لاثانی انقلاب انٹرنیشنل پبلی کیشنز محفوظ ہیں

نام کتاب: لاثانی کرنیں

ایڈیشن: جولائی 2011

تعداد: 2000

مرتبین: پیر الطاف حسین نقشبندی

پیر طریقت محمد راشد نقشبندی

کمپوزنگ: دلدار حسین نقشبندی، محمد ناصر عارف نقشبندی

اہتمام: بین الاقوامی تنظیم فیضان لاثانی سرکار

شعبہ نعت کلام کونسل

ہدیہ: -/70 روپے

ناشر

لاثانی انقلاب انٹرنیشنل پبلی کیشنز

39/4 غلام رسول نگر پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

website: www.lasanisarkar.org

e-mail: lasani_inqilab@yahoo.com,

astanaalia@hotmail .com,astanalasani a@yahoo.com

Ph:041-872035 2

(--2--)

رباعیات

ویکھ سخاوت پیر میرے دی ہویا سارا جگ حیران اے
ابوالفیض ہے لقب جہاندا مشہور جیندا فیضان اے
ولیاں قطباں دا اے راجہ اتے سخیاں دا سلطان اے
جینوں ویکھ کے رب یاد آجاوے میرے مرشد دی ایہ شان اے

لاثانی سرکار دے در توں کوئی سائل نہیں جھڑکیندا
پیر میرے دے در دا منگتا کدی خالی نہیں پرتیندا
اس در توں فیضان لاثانی پیا ہر ویلے ورتیندا
ایسا سخی لجپور یارو نہیں جگ وچ ہور دسیندا

کرن زیارت پیر اپنے دی آگئے نے دیوانے
کردے نے دیدار خدا دا اج سارے ایس بہانے
کھوٹے وی ایس در تے آکے ہو جاون سولہ آنے
لاثانی سرکار دا ثانی نہیں ہونا وچ زمانے

نہ میں طالب مال تے زر دا نہ منگدا ہاں سلطانی
لاثانی سرکار دے در دی بس منگدا ہاں دربانی
ایس ورگا میں کس نوں آکھاں اتے نہ کوئی ایس دا ثانی
جس نوں کملی ﷺ والے آقا یارو خود آکھن لاثانی

پیرالطاف حسین نقشبندی (اقبال نگر، ساہیوال)

ہے دلبر سامنے جلوہ نما سبحان اللہ، سبحان اللہ

یہ محفل یہ پر کیف فضا سبحان اللہ، سبحان اللہ

ہے دلبر سامنے جلوہ نما سبحان اللہ، سبحان اللہ

میخوار و آؤ میخانے سب بھر لو اپنے پیمانے

ہے جوش میں رحمت کا دریا سبحان اللہ سبحان اللہ

میں سگ ہوں اپنے آقا کا منگتا ہوں ایسے داتا کا

جن کو اپنا محبوب کہیں محبوب خدا سبحان اللہ

خود سرور عالم نے جن کو یہ لقب عطا ہے فرمایا

مشہور زمانہ لاثانی کی شان عطا سبحان اللہ

دن رات سخاوت ہوتی ہے تقسیم ولایت ہوتی ہے

شہبازِ ولایت بنتا ہے اس در کا گدا سبحان اللہ

کیوں فتووں سے گھبراتا ہے کیوں جھکنے سے شرماتا ہے

ہے مرشد مظہر ذات خدا سبحان اللہ، سبحان اللہ

الطاف کی یہ اوقات کہاں یہ میرے بس کی بات کہاں

تاثیر جو ہے ان شعروں میں سب تیری عطا سبحان اللہ

☆ ☆ ☆

منقبت شریف بحضور شہنشاہِ ولایت لاثانی سرکار مدظلہ العالی

لج پال اے لاثانی غمخوار اے لاثانی
دنیائے ولایت دا سردار اے لاثانی

ایدہ روپ نورانی اے صدیق دا جانی اے
سوہنے چادر والے دا دلدار اے لاثانی

جتھے قطب ولی سارے پئے سیس جھکاندے نیں
اوہ پر عظمت تیرا دربار اے لاثانی

اوہ نیک نصیب ہویا اللہ دے قریب ہویا
تیری نظر پئی جس تے اک وار اے لاثانی

کوئی تھوڑ کمی کوئی نہیں تیرے ورگا غنی کوئی نہیں
میری عمر دا سرمایہ تیرا پیار اے لاثانی

تیری شان نرالی اے تیرا رتبہ عالی اے
دیدار خدا تیرا دیدار اے لاثانی

تیرے در تے فدا آیا تیرا ادنیٰ گدا آیا
مینوں فضل وکرم تیرا درکار اے لاثانی

بابا فدا حسین نقشبندی (اقبال نگر، ساہیوال)

☆..................☆......................☆

سوہنیا تیری شان نرالی

مرشد اکمل پیر طریقت لاثانی سرکار
راہبر کامل فخر ولائت سخیاں دا سردار

ملیا تاج ولائت تینوں بخشی اے رب طاقت تینوں
اک پل دے وچ کرسکنا ایں، سب دا بیڑا پار

سوہنیا تیری شان نرالی، جے اکھ ہووے ویکھن والی
دید تیری ہے قسم خدا دی، خالق دا دیدار

سوسالاں دی بندگی نالوں، ہوندیاں نے اوہ افضل یارو
مرشد دی صحبت وچ گزرن جو گھڑیاں دو چار

ہوجاوے جد مرشد راضی، کردیوے جے کرم نوازی
زرے نوں خورشید بناوے ،اک گل نوں گلزار

ہویا فضل خدا وند باری ، صدیقی فیضان ہے جاری
ہر پا سے پئے چمکاں مارن ، لاثانی انوار

ہر مشکل حل کردے میری ، خالی جھولی بھر دے میری
تیرے در توں اج میں خالی نہیں جانا سرکار

اج الطاف دا مان نہ توڑیں ، خالی ہتھ نہ مینوں موڑیں
تیرے باجھ نہ کوئی میرا ہمدرد و غم خوار

پیر الطاف حسین نقشبندی (اقبال نگر، ساہیوال)

☆..................☆..........................☆

منقبت شریف

اج ہو گئے بیڑے پار مرشد آ گئے نے ساڈے ہو گئے ج ہزار مرشد آ گئے نے
صورت تیری صورت رب دی کملی دنیا مثل پئی لبھدی دسے ہر پاسے انوار مرشد آ گئے نے
پیر میرے دیاں جگ وچ دھماں قدم اناندے ہر دم چماں رج رج کراں دیدار مرشد آ گئے نے
لاثانی نے گھر پایا پھیرا اجناں نال ہے بھریا ویڑا میں شکر کراں لکھ وار مرشد آ گئے نے

ظہور احمد (بستی چن شاہ خانیوال)

☆..................☆..................☆

میرا پیر سخی سلطان (صدیقی لاثانی سرکار)

میرا پیر سخی سلطان
جس دی صورت دیکھ کے تازہ ہو جاندا ایمان
جو وی آپ دے در تے جاوے دل دے سارے مقصد پاوے
ہر ویلے ہے جاری میرے مرشد دا فیضان
دور ہو جاوے ساری دوری کروے دل دی حسرت پوری
سوہنیاں مینوں اپنے در دا رکھ لئے تو دربان
ہر دم یا مسعود کہواں میں کیوں نہ اس دا نام لواں میں
جس دا نام لیاں ہر مشکل ہو جاندی آسان
نہیں حد آپ دی جود وسخاوی اتنی سخاوت قسم خدا دی
ویکھ لیندا جے حاتم طائی ہو جاندا حیران
سن فدا دی عرض الٰہی قائم رہوے میرے پیر دی شاہی
جھکدا رہوے میرے پیر دے در تے آ کے سارا جہان

فدا حسین نقشبندی (اقبال نگر، ساہیوال)

وہ میرے سامنے جلوہ نما ہے

جو دلبر خانۂ دل میں بسا ہے، وہ میرے سامنے جلوہ نما ہے

ٹھہر جا، تو یہیں رفتارِ عالم
بڑی مشکل سے یہ موقع ملا ہے

مجھے جب سے ہوا دیدار تیرا
نہ کوئی اور آنکھوں میں جچا ہے

محبت میں جو ہو جاؤں فنا میں
حقیقت میں یہی میری بقا ہے

بہت ڈھونڈا زمانے بھر میں لیکن
نہ کوئی دوسرا تجھ سا ملا ہے

نہیں الطاف مال و زر کا طالب
فقط تجھ سے تجھی کو مانگتا ہے

☆..................☆..................☆

رباعی

چھوڑ کے سارے ورد وظیفے بس پیر دا نام پکا لئے
پیر دے در نوں جان کے قبلہ اپنا سیس جھکا لئے
سب عملاں دی جان سمجھ کے ایہو اکو عمل کما لئے
جے رب نوں ہی راضی کرنا اپنا پیر منا لئے

ان کے دامن کو تھام لیتا ہوں

صبح لیتا ہوں شام لیتا ہوں
اپنے آقا کا نام لیتا ہوں

کچھ خدا سے جو مانگنا چاہوں
ان کی نسبت سے کام لیتا ہوں

اسم اعظم سمجھ کے میں یارو
پیر و مرشد کا نام لیتا ہوں

جب ضرورت پڑے سہارے کی
ان کے دامن کو تھام لیتا ہوں

شرف حاصل رہے غلامی کا
مال و دولت نہ دام لیتا ہوں

ملتا رہتا ہے فیض لاثانی
کتنا اعلیٰ انعام لیتا ہوں

یہ بھی الطاف ان کی شفقت ہے
لکھ جو ایسا کلام لیتا ہوں

الطاف حسین نقشبندی (اقبال نگر ساہیوال)

تیری یاد بندگی ہے

تیرا ذکر ہے عبادت، تیری یاد بندگی ہے
میرا تو حج اکبر تیرے در کی حاضری ہے

میری زندگی کا حاصل، بس ذات ہے تمہاری
تم مل گئے ہو مجھ کو کس چیز کی کمی ہے

صورت تیری ہے پرتو حسن و جمال یوسف
کردار میں نمایاں سیرت محمدی ہے

ہم تو بھٹک رہے تھے کوئی راہنما نہیں تھا
راہ خدا کی جانب کی تو نے راہبری ہے

محبوب تو نے اپنا بخشا ہمیں الٰہی
ہے تیری کرم نوازی تیری بندہ پروری ہے

سائل کی جھولی بھر دے جو مانگنے سے پہلے
میر الاثانی داتا واللہ ایسا سخی ہے

الطاف کو میسر قربت رہے ہمیشہ
قدموں میں تیرے گزرے جتنی بھی زندگی ہے

پیر الطاف حسین نقشبندی (اقبال نگر ساہیوال)

رتبہ میرے مرشد کا

فکر وتخیل سے بالا ہے رتبہ میرے مرشد کا

فکر و تخیل سے بالا ہے رتبہ میرے مرشد کا
مجھ کو عطا کردے یا مولا صدقہ میرے مرشد کا

حق سے ملوادے گا اُس کو جو بھی طالب آئے گا
ہر اک سائل سے ہوتا ہے وعدہ میرے مرشد کا

مرشد کے چہرے کی زیارت عین عبادت ہوتی ہے
قدرت کا شاہکار جو ٹھہرا چہرہ میرے مرشد کا

جس کو اپنا در فرمائیں شہر بطحا کے والی ﷺ
وہ عالی دربار ہے دیکھو کس کا میرے مرشد کا

مرشد کی گلی کا اک پھیرا سو حج کے برابر ہوتا ہے
عرش بریں تک لے جاتا ہے رستہ میرے مرشد کا

کچھ نہ مانگوں اس کے سوا میں، ہرگز تیری قدرت سے
رکھنا خدایا قائم ہمیشہ رشتہ میرے مرشد کا

مانگے نہ کچھ رازیؔ تم سے بس یہ حرف آخر ہے
لکھ دینا تم قبر پہ میری کتبہ میرے مرشد کا

محمد رمضان رازی (فیصل آباد)

منقبت شریف

میرے آقا نے لاثانی لجپال — لاثانی ولیاں دا سردار

چنگی لگدیاں آقا دیاں گلیاں ایتھے ویکھو آ کے یارو کھل کلیاں

آقا کلی نے تے علیؓ نے گلاب — لاثانی ولیاں دا سردار

لڑ پھڑ کے میں ساہ لیا سکھ دا اکھاں کیتا اے طواف تیرے مکھ دا

مینوں مل گیا اے چین تے قرار — لاثانی ولیاں دا سردار

ایتھے ولی تے قلندر وی آوندے غوث قطب پے فیض کماوندے

خواجہ، بابا، داتا پائی اے پکار — لاثانی ولیاں دا سردار

ولی تیرے اُتے کردے نے مان جی سارے ولیاں توں وکھری اے شان جی

آقا تساں دتی بیڑی ساڈی تار — لاثانی ولیاں دا سردار

مینوں در تیرا خانہ کعبہ لگدا نقشبندی رنگ وچ آقا رنگ دا

تیرا وسدا رہوے دربار لاثانی ولیاں دا سردار

عبدالرزاق نقشبندی (خادم آستانہ عالیہ لاثانی سرکار)

☆..........☆..........☆

(--72--)

مرشد کا آستانہ

سدا سلامت رہے الٰہی ہمارے مرشد کا آستانہ

ہمیشہ بٹتا رہے یہاں سے فیوض وبرکات کا خزانہ

تمہارے در کے جو ہیں سوالی ، کسی کی جھولی رہے نہ خالی

تمہاری جودوکرم نوازی عطا کا ہے معترف زمانہ

کسی کا امید پر گزارا کسی کو اعمال کا سہارا

تمہاری نسبت غریب پر ور ہماری بخشش کا ہے بہانہ

عظیم تر ہے مقام تیرا ، میرا وظیفہ ہے نام تیرا

ہے یاد تیری نماز میری ،میرا تو قبلہ ہے پیر خانہ

ہمارے آقا کے پیر ومرشد ،حضور سید ولی محمد

حشر میں ہم پر کرے گا سایہ ، انہی کی چادر کا شامیانہ

ہمیشہ قائم رہے الٰہی ، ہمارے آقا کی بادشاہی

یہی ہے الطاف کی تمنا یہی گزارش ہے عاجزانہ

پیرالطاف حسین نقشبندی (اقبال نگر ساہیوال)

☆..................☆........................☆

مارنعرہ سرکاراں دا

کں ولائت پیر میرے دی چھڈ پلہ دنیا داراں دا

نی ہوئی بنے لگ جاوے گی مار نعرہ سرکاراں دا

اللہ نبی ﷺ دی کدے نہ موڑے پیر لاثانی سوہنے دی

اعلیٰ ذات ہے میرے آقا لاثانی من موہنے دی

ک لو موجاں آج غلاموں فیض میرے منظھار اں دا

و بکرؓ دے لاڈلے نے ہر منگتے دی لجپالی اے

اس در تے جیہڑا وی آوے صدیقی مہر لگائی اے

رب تیرا بن جاوے گا توں نوکر بن دلداراں دا

شرنوں سب خلقت نے یارو رب دے کولوں ڈرنا اے

یر میرے نے ہونا اوتھے دربار لاثانی سجنا اے

جنت دے وچ جانا اے جو عشق میری سرکاراں دا

رب نے شان ودھائی میرے سوہنے پیر لاثانی دی

اس در تے ہے کرم نوازی چادر والی سرکار اںؒ دی

عمرؓ ، عثمانؓ ، علیؓ وی ایتھے اپنا فیض لٹاندے نیں

اسلم وی اس در دا خادم کرم میری سرکار اں دا

صوفی محمد اسلم خان نقشبندی (امیر حلقہ، گوجرانوالہ)

☆..................☆..................☆

منقبت شریف بحضور صدیقی لاثانی سرکار

میرے لاثانی لجپّرور کرم ایسا کماتے ہیں
جو سائل در پہ آتے ہیں مرادیں من کی پاتے ہیں

میرے مرشد کے مرشد کا گھرانہ نوری نوری ہے
کہ جن کے اک اشارے سے مجرم چھوٹ جاتے ہیں

انوکھی شان ہے یارو سخی سلطان صدیقی کی
کہ دربار رسالت میں بڑی جلدی لیجاتے ہیں

مریدوں کو بچاتے ہی نہیں فقط فکر قیامت سے
جنت کی سند دے کر تسلی بھی کراتے ہیں

لاثانی فیض مولا تک رسائی کا ذریعہ ہے
آزما کر دیکھ لو تم بھی حقیقت ہم بتاتے ہیں

گدا بن بن کے آجاؤ میری سرکار کے در پہ
پھیلا دو جھولیاں اپنی خزانے یہ لٹاتے ہیں

میرے آقا کے منگتوں پر مقدر ناز کرتا ہے
منگتے میرے آقا کے سخی بن کے جاتے ہیں

کھلے لفظوں میری سرکار نے یہ اعلان فرمایا
کہ جو حق دیکھنا چاہے اسے ہم حق بتاتے ہیں

میرے آقا کی عظمت کا زمانے بھر میں شہرہ ہے
میرے لجپال کو شاہد منکر بھی مان جاتے ہیں

☆..........☆..........☆

Create a free website with